یاد ابرار

محی السنۃ استاذی حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب ہردوئی رحمۃ اللہ علیہ
کے ساتھ گزری ہوئی چند یادیں، ومختصر حالات زندگی مع فہرست مجازین

از
مولانا محمد شفیع قاسمی بھٹکلی
(ناظم ادارہ رضیۃ الابرار بھٹکل، وسابق مہتمم ونائب ناظم جامعہ اسلامیہ بھٹکل)

باہتمام
محمد احمد ابن مولانا محمد شفیع قاسمی
رضیۃ الابرار، سلمان آباد، بھٹکل (کرناٹک)

نام کتاب	:	**یاد ابرار**
مؤلف	:	حضرت مولانا محمد شفیع صاحب قاسمی مدظلہ العالی
طبع اول	:	۱۴۳۰ھ مطابق ۲۰۰۹ء
تعداد	:	ایک ہزار (۱۰۰۰)
قیمت	:	
باہتمام	:	محمد احمد ابن مولانا محمد شفیع قاسمی

ملنے کا پتہ:

رضیۃ الابرار، سلمان آباد، بھٹکل، کرناٹک، ھند

Raziyatul Abrar,Salman Abad

Bhatkal-581320,Karnataka

09739961051

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
حرف اغاز	۵
بزم اشرف کا آخیری چراغ گل ہوا	۶
پیدائش	۷
تعلیم	۸
حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ سے اصلاحی تعلق وخلافت	۸
مولانا تھانویؒ کے بعد مختلف بزرگوں سے تعلق رہا	۸
مجلس دعوۃ الحق کی سرپرستی	۹
میری پہلی ملاقات	۹
پوری زندگی اتباع سنت کی نمونہ تھی	۱۰
مدرسہ اشرف المدارس	۱۱
حق گوئی	۱۱
حج کی آدائیگی ودیگر اسفار	۱۲
خصوصیات ابرار	۱۲
حضرتؒ مقام ابرار پر فائز تھے	۱۳
وفات	۱۳
اہل وعیال	۱۴

زوجہ محترمہ (امی جان)	۱۴
فرزند	۱۴
دختر	۱۴
متعلقین	۱۴
فہرست خلفاء حضرت شاہ ابرارالحق صاحب	۱۶
مجازین بیعت	۱۶
مجازین صحبت	۲۲

حرف اغاز

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم أمابعد!

محی السنۃ استاذی حضرت مولانا شاہ ابرارالحق صاحب ہردوئی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات مؤرخہ ۸/ربیع الثانی ۱۴۲۶ھ ۱۷/مئی ۲۰۰۵ھ بروز منگل ہوئی۔ اس موقع پر بھٹکل کی جامع مسجد میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا تھا، جس میں ناچیز کو کچھ کہنے کا موقع ملا تھا۔ اس وقت حضرت شاہ صاحب کی زندگی کے متعلق کچھ باتیں عرض کی گئی تھی۔ اس تقریر کو بعض احباب نے شائع کرنے کا ارادہ کیا۔ جب اس تقریر پر نظر ثانی کی گئی تو حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی بہت سی یادیں تازہ ہوگئیں اسلئے کہ راقم کو دوران طالب علمی اور اس کے بعد حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا تھا۔ اس کو ترتیب دینے سے مستقل ایک کتابی مضمون بن گیا۔ اب یہ مضمون ''یاد ابرار'' کے نام سے شائع کیا جارہا ہے اور آخیر میں حضرت کی مجازین کی فہرست بھی شائع کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو مفید عام بنائے اور حضرت کے درجات کو بلند فرمائے۔ اس کتاب کی ترتیب وکمپوزنگ کی خدمت عزیزی فرزند محمد احمد سلمہ نے انجام دی۔ اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

محمد شفیع علی قاسمی بھٹکلی

رضیة الأبرار، سلمان آباد، بھٹکل

۱۸/جمادی الثانی ۱۴۳۰ھ مطابق ۱۲/جون ۲۰۰۹ء

بروز جمعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بزمِ اشرف کا آخیری چراغ گل ہوا

نصف صدی قبل ہندوستان جب انگیزوں کی غلامی سے آزاد ہوا، تو اس وقت انقلابات اور جنگ وجدال سے ہندوستان کی ہر چیز متاثر ہوئی، اسی طرح اسلام کو بھی ایک بڑے چیلنج کا سامنا تھا۔ اسلام مخالف طاقتیں اسلام اور مسلمانوں کو ختم کرنے پر تلی ہوئی تھیں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے نظام کے مطابق علماء کے قافلے کو ہندوستان میں باقی رکھا۔ علماء نے ہر محاذ پر اسلام کا دفاع کیا۔ مفتی کفایت اللہ دہلوی [۱]، مولانا حسین احمد مدنی [۲]، مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی [۳]، مولانا یوسف کاندھلوی [۴]، مولانا شاہ وصی اللہ [۵]، مفتی عتیق الرحمٰن [۶]، شیخ الحدیث مولانا زکریا [۷]، مولانا قاری محمد طیب [۸]، مولانا ابواللیث ندوی [۹]، مولانا منت اللہ رحمانی [۱۰]، مولانا مسیح اللہ جلال آبادی [۱۱]، مولانا منظور نعمانی [۱۲]، مولانا ابوالحسن ندوی [۱۳]، مولانا ابرارالحق [۱۴] رحمھم اللہ وغیرھم، ان حضرات نے اپنے اپنے حلقہ میں اپنے

[۱] مجاہد آزادی وسابق صدر جمیعۃ العلماء ہند و مفتی ہند (م ۱۳۷۲ھ) [۲] مجاہد آزادی وسابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (م ۱۳۷۷ھ) [۳] فاضل دیوبند وسابق ممبر پارلیمنٹ (م ۱۳۸۲ھ) [۴] فاضل مظاہر علوم وسابق امیر تبلیغی جماعت (م ۱۳۸۴ھ) [۵] فاضل دیوبند، مصلح وقت وخلیفہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ (م ۱۳۸۷ھ) [۶] فاضل دیوبند وبانی مجلس مشاورت (م ۱۴۰۲ھ) [۷] فاضل مظاہر علوم وسابق شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور (م ۱۴۰۲ھ) [۸] فاضل دیوبند وسابق مہتمم دارالعلوم دیوبند وبانی وسابق صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ وخلیفہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ (م ۱۴۰۳ھ) [۹] سابق امیر جماعت اسلامی ہند [۱۰] فاضل دیوبند، بانی وسابق جنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ وسابق امیر شریعت بہار واڑیسہ (م ۱۴۱۱ھ) بقیہ صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیں۔

انداز میں اسلام کا دفاع کیا۔ کسی نے مدرسہ کے ذریعہ، کسی نے تحریر وتقریر کے ذریعہ، کسی نے وعظ وارشاد کے ذریعہ، کسی نے خانقاہ کے ذریعہ، کسی نے دعوت وتبلیغ کے ذریعہ اور کسی نے ایوان پارلیمنٹ میں مسلمانوں کی ترجمانی کرکے اسلام کا دفاع کیا۔ مگر **"کل نفس ذائقة الموت"** کے تحت ایک ایک کرکے اللہ کو پیارے ہوتے گئے۔ چند سال قبل مفکر اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ بھی رخصت ہوئے۔ اس سلسلہ کی آخیری کڑی بقیۃ السلف محی السنۃ حضرت مولانا شاہ ابرارالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی ہم سے علیحدہ ہوگئے۔ آج رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہوئے قلم کانپ رہا ہے۔

پیدائش

حضرت مولانا ستمبر ۱۹۲۰ء کو ہردوئی میں پیدا ہوئے۔ مولانا کا خاندانی سلسلہ محدث وقت حضرت شاہ عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے جاملتا ہے۔ مولانا کے والد کا نام محمود الحق تھا۔ مشہور وکیل تھے۔ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے عاشق اور خلیفہ خواجہ عزیز الحسن مجذوب رحمۃ اللہ علیہ مولانا کے والد کے دوست تھے۔ خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے واسطہ سے مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا تعلق مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ

[۱۱] فاضل دیوبند وخلیفہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ (م ۱۴۱۳ھ) [۱۲] فاضل دیوبند وخلیفہ حضرت مولانا عبدالقادر رائپوریؒ وبانی وسابق ایڈیٹر رسالہ الفرقان لکھنؤ (م ۱۴۱۷ھ)

[۱۳] خلیفہ حضرت مولانا عبدالقادر رائپوریؒ، سابق صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ وسابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ (م ۱۴۲۰ھ) [۱۴] فاضل مظاہر علوم، خلیفہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ وسابق ناظم مجلس دعوۃ الحق واشرف المدارس ہردوئی (م ۱۴۲۶ھ)

اللہ علیہ سے ہوا۔اس بنا پر مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے والد نے اپنے اس فرزند کو دینی تعلیم دینے کا فیصلہ کیا حالانکہ بھائی بہن انگریزی تعلیم یافتہ تھے۔

تعلیم

ابتدائی تعلیم ہردوئی میں ہوئی۔چھوٹی عمر میں حفظ مکمل کیا۔عربی تعلیم ہندوستان کی مشہور درسگاہ مظاہر علوم سہارنپور میں ہوئی۔اول نمبر سے کامیابی حاصل کی۔حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بیان کے مطابق منجانب مدرسہ بطور انعام ابوداؤد کی شرح **بذل المجهود** ملی۔

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ سے اصلاحی تعلق وخلافت

حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کا بچپن ہی سے والد صاحب کے ساتھ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے یہاں آنا جانا رہتا تھا۔دربار تھانوی میں طوافون کی حیثیت حاصل ہوئی۔پھر کیا تھا تقویٰ وپرہیزگاری طبیعت بن گئی۔بقول حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ تقویٰ کا ہیضہ ہوگیا ہے۔تقویٰ کو اعتدال پر لاکر حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۲ سالہ نوجوان کو خرقہء خلافت سے نوازا۔

مولانا تھانویؒ کے بعد ان بزرگوں سے تعلق رہا

مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد طریق سلوک خواجہ عزیز الحسن مجذوب رحمۃ اللہ علیہ ومولانا عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ طے کیا۔پھر شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ ومفتی محمود حسن گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنا سرپرست سمجھا اور انکے مشورہ پر عمل کرتے رہے۔

مجلس دعوۃ الحق کی سرپرستی

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلفاء نے اپنے شیخ کے کاموں کو حسب مناسبت اپنے ذمہ لیا۔کسی نے فتویٰ کی ذمہ داری لی،کسی نے مدرسہ کے ذریعہ خدمت کی،کسی نے وعظ وارشاد کو اپنالیا۔حضرت مولانا ابرارالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ کی قائم کردہ مجلس دعوۃ الحق کو ہردوئی منتقل کیا اور مدارس ومکاتب کے قیام کا سلسلہ شروع کیا،جس میں سرکاری نصاب کے ساتھ بنیادی اسلامی تعلیم کا انتظام کیا گیا۔اللہ تعالیٰ نے ترقی عطا فرمائی، اس وقت سو(۱۰۰) کے قریب مکاتب ومدارس ہیں۔

میری پہلی ملاقات

میرا داخلہ ۱۹۶۹ء کو ہردوئی میں ہوا،بھٹکل کے آزاد ماحول میں زندگی گزار کر پہلی مرتبہ مدرسہ کی گیٹ میں داخل ہوا تو طلبہ کو کالی صدری،لمبا کرتا،گول ٹوپی،سادہ سیدھے کپڑوں میں دیکھ کر طبیعت متوحش ہوئی۔رات گزار کر فوراً واپس ہوا اور ندوۃ العلماء لکھنؤ میں داخلہ لیا۔اس وقت حضرت رحمۃ اللہ علیہ سفر پر تھے۔میرے والد محترم حضرت ڈاکٹر علی صاحب ملپا مدظلہ العالی (مجاز حضرت مولانا شاہ وصی اللہ فتحپوریؒ وخلیفہ حضرت مولانا ابرارالحقؒ) کے مربی حضرت مولانا عبدالباری ندوی رحمۃ اللہ علیہ (خلیفہ حضرت تھانویؒ) کسی طرح راضی نہیں ہوئے،دوبارہ ہردوئی واپس لے جانے کا حکم دیا۔چند دنوں کے بعد دوبارہ والد محترم کے ساتھ ہردوئی حاضری ہوئی۔عصر کا وقت تھا،مجلس ہورہی تھی،سردی کا زمانہ تھا۔حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کالی چادر اوڑھ کر تشریف فرما تھے۔عجیب کیفیت تھی۔حسن جمال کی منظر کشی کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔پہلے حضرت والد صاحب نے مصافحہ کیا پھر مولانا صادق صاحب نے مصافحہ کیا پھر اس نالائق کا نمبر تھا۔پھر کیا تھا پہلی نظر میں دل کی دنیا بدل گئی۔توحش انس سے بدل گیا،حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی شفقت وسرپرستی میں چار سال مکمل کئے۔کیا کیا دیکھا

کیاسناتحریر کے لئے دفتر چاہئے۔

پوری زندگی اتباع سنت کی نمونہ تھی

سفروحضر میں حضرت کو دیکھا، خوشی وغمی ہرطرح کے مواقع دیکھے۔بہرحال اتباع سنت کے کامل نمونہ تھے۔میری طالب علمی کے زمانہ میں ہی حضرت کے اکلوتا فرزند اشرف لحق کا طویل علالت کے بعد انتقال ہوا۔حضرت رحمۃ اللہ علیہ صبر وتحمل کے پہاڑ تھے۔رات کوانتقال ہوا، رات ہی میں چند طلبہ کوساتھ لے کر خود غسل دیا۔کتاب سامنے رکھ کر ہر چیز کی ہدایت فرماتے تھے۔غسل کے بعدمیت کوکمرے میں چارپائی پر رکھااور فرمایا کہ زندگی میں جس طرح محبت واحترام کا معاملہ کیا جاتا ہےاسی طرح بعدوفات بھی کرنا چاہئے۔ طلبہ کو باری باری تلاوت قرآن کے لئے متعین فرمایا۔رات جب گہری ہوئی تو خود تھرماس میں چائے لاکرایک ایک طالب علم کوبلاکر چائے کی پیالی دے کرفرمایا کہ دوسرے کمرے میں جاکر پیؤ،غمی میں اپنے کوتکلیف میں ڈال کر بھوکا رہنا مناسب نہیں ہے۔صبح میں جنازہ کی نماز خود پڑھائی۔پہلی تکبیر میں آنسوجاری ہوئے (اتباع سنت ہی سمجھئے) **اللّٰھم اغفرلہ وارحمہ.**

دوسراواقعہ خوشی کا بھی ملاحظہ فرمائیں۔اکلوتی بیٹی کی شادی کا موقعہ ہے۔رشتہ علیگڑھ کے مشہور حکیم افہام اللہ صاحب کے فرزند حکیم کلیم اللہ صاحب سے طے ہوا۔نکاح کی تاریخ طے ہوئی۔سنتوں کوزندہ کرنے والا، رسوم ورواج کومٹانے والے مردحق نے حکیم صاحب کولکھا کہ شادی سادی ہونی چاہئے۔اس لئے صرف تین (۳) آدمی نکاح کے لئے آئیں۔دولہا، دولہاکے والداورایک ساتھی۔علیگڑھ سے تین (۳) حضرات پر مشتمل قافلہ ہردوئی پہنچا۔اسٹیشن پرحکیم صاحب کے ایک عزیز پہلے سے اسٹیشن پر موجود تھے تاکہ شادی میں شرکت کریں۔حکیم افہام اللہ صاحب نے جب انکودیکھا تو فرمایا کہ صرف تین (۳) اشخاص کوآنے کی اجازت ہے اسلئے آپ اسٹیشن پر رک رہیں، واپسی پر آپ ساتھ علیگڑھ جائینگے۔حضرت رحمۃ اللہ علیہ کوجب اسکاعلم ہواتو فرمایاوہ ہمارے مہمان ہے اور انکو اسٹیشن سے بلوایا۔مسجد حقی میں حضرت

رحمۃ اللہ علیہ نے خودنکاح پڑھایا۔شام کورخصتی ہوئی۔مفکراسلام حضرت مولانا علی میاں رحمۃ اللہ علیہ کواس کاعلم ہواتو فرمایا کہ رسم ورواج کے خلاف تقریر کرنا،مضامین لکھنا آسان ہےمگراس پرعمل کرنامشکل ہے۔لیکن حضرت مولانا ابرارالحق صاحب نےعمل کرکے دکھایا۔

مدرسہ اشرف المدارس

حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے دعوۃ الحق کے ساتھ مدرسہ اشرف المدارس کوقائم کیا۔ عجیب مدرسہ تھا۔نہ چندہ ،نہ عطیہ،جودیالیا۔تصحیح قرآن کا مرکز تھا۔بچے، جوان، بوڑھے، عالم، فاضل،سب کے لئے نورانی قاعدہ پڑھنا ضروری تھا۔ایک تیر سے دوشکار تھے۔ایک طرف تصحیح کلام پاک دوسری طرف نفس کشی، کتنے علماء وفضلا ہتک عزت سمجھ کر واپس چلے گئے۔جورہ گیاوہ کامیاب ہوا۔

حق گوئی

حق پسندی،حق گوئی میں کسی لومۃ لائم کی پرواہ نہیں کی۔کہیں منکر دیکھا وہیں ٹوکا۔ہمیشہ فرماتے تھے کہ معروف کے لئے بہت محنتیں ہوتی ہیں مگر منکرات کے لئے محنت نہ ہونے کے برابر ہےحالانکہ قرآن مجید میں **امربالمعروف** اور **نہی عن المنکر** ایک ہی ساتھ مذکور ہے۔نیز فرماتے تھے **امربالمعروف** آسان ہےاور **نہی عن المنکر** مشکل ہے۔اس لئے اکثر حضرات بلکہ علماء بھی ڈرتے ہیں۔دیوبند کا صدسالہ اجلاس تھا،حضرت رحمۃ اللہ علیہ بھی شریک اجلاس ہوئےلیکن جب اسلامی تعلیمات کے خلاف اوراکابردیوبند کے مسلک کے خلاف جب ایک عورت اسٹیج پرآئی توصدائےحق بلند کرنے والوں میں مردحق ابرارالحق بھی تھاجوواپس ہوا **علیہ الرحمۃ.**

طبیعت میں ظاہری سختی تھی مگراندراتنی ہی شفقت تھی۔ہزاروں متوسلین کی فکر، انکے

مسائل کے حل کی تدبیر، بیماری ومصیبت میں دعاواذ کار کا اہتمام، نزاعی معاملات میں ثالثی، بہ وقت ضرورت مالی امداد، اب سب یتیم اور مشفق سرپرست سے محروم ہوئے۔ **انالفراقك لمحزونون**. ہم آپ کی جدائی سے غمزدہ ہیں۔

حج کی آدائیگی ودیگراسفار

میرے داخلہ سے پہلے حج بیت اللہ وزیارت مسجد اقصیٰ وسفر بغداد ہوچکا تھا۔اس کے بعد بلاناغہ حج بیت اللہ کا سفر ہوتا رہا تقریباً ۳۵ حج ادا کئے ہونگے۔اس کے علاوہ سفر ممبئی و حیدرآباد و بھٹکل اکثر فرماتے رہے۔سفر لندن و آفریقہ و بنگلہ دیش و پاکستان بھی ہوا۔ بے شمار حضرات فیض یاب ہوئے۔**جزاء اللہ عنا**۔ ۱۹۷۹ء میں سفر بھٹکل ہوا اس وقت راقم کا نکاح خود پڑھایا۔

خصوصیات ابرار

اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کو بہت سی صفات سے نوازا تھا۔حمیت صدیقی، رعب فاروقی، حیاء عثمانی، جرأت حیدری، چاروں صفات بہ یک وقت جمع تھی۔معتدل قد، گورارنگ، نورانی چہرہ، حسین زلفیں کسی نے دیکھا تو دل موم ہوگیا۔زہدوتقویٰ کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔سنت رسول کی پابندی ہمیشہ فرماتے تھے۔کلام اللہ سے دلی تعلق تھا قرآن کا احترام خود بھی فرماتے تھے اور دوسروں کو بھی تاکید فرماتے۔اکثر فرمایا کرتے کہ شیخ الحدیث کی تنخواہ زیادہ ہوتی ہے اور کلام اللہ پڑھانے والوں کی کم، حالانکہ کلام اللہ کا درجہ حدیث سے بڑا ہے۔دینی امور سے واقفیت کے ساتھ ساتھ دنیوی امور سے بھی واقفیت تھی۔بس، ریل، ہوائی جہاز کے اوقات بھی زبانی یاد تھے۔اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ درجہ کی انتظامی صلاحیت عطا فرمائی تھی۔ **حسن ظن وغیبت سے اجتناب** کا بہت ہی اہتمام تھا۔اس لئے متعلقین سے ہر کام تحریری فرماتے۔زبانی گفتگو بہت کم فرماتے تھے۔

حضرتؒ مقام ابرار پر فائز تھے

بہرحال بقول مولانا حکیم اختر صاحب دامت برکاتہم (خلیفہ حضرت مولانا ابرارالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ) حضرت رحمۃ اللہ علیہ مقام ابرار پر فائز تھے۔**اِنَّ الْاَبْرَارَلَفِیْ نَعِیْم** نیک بندے جنت میں جائیں گے خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ عمدۃ القاری شرح بخاری میں نقل فرماتے ہیں **قال الحسن البصری فی تفسیر الابرارالذی لایوذون الذر** (حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ابرار کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ابرار وہ ہے) جو چیونٹیوں کو بھی تکلیف نہ دیں۔میرے شیخ شاہ ابرارالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جگہ وضو کیا پھر وہاں سے اٹھ کر دوسری جگہ چلے گئے۔پھر تیسری جگہ چلے گئے۔وہاں جاکر وضو مکمل کیا کسی نے عرض کیا کہ حضرت کیا ہوگیا آپ نے جگہ جگہ وضو کیوں کیا۔فرمایا جہاں وضو کرتا ہوں وہاں چیونٹیوں کا مرکز ملتا ہے۔ان کی آپس میں رشتہ داری ہوتی ہے اگر پانی کے دھارے سے یہ رشتہ داری ٹوٹ گئی تو میرا دل زخمی ہوتا ہے کہ یہ چیونٹیاں بھی اللہ کی مخلوق ہیں میں انہیں تکلیف نہیں دینا چاہتا۔

اِنَّ الْاَبْرَارَلَفِیْ نَعِیْمٍ ہ عَلَی الْاَرَائِكِ یَنْظُرُوْنَ ہ تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ ہ یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ ہ

آخیر عمر میں اللہ تعالیٰ نے عجیب قسم کی مقبولیت اور محبوبیت سے نوازا۔روزانہ سینکڑوں حضرات شرف ملاقات اور نیاز کے لئے حاضر ہوتے تھے مگر بعض ناتجربہ کار اور ناسمجھ خدام بے جاسختی کا مظاہرہ کرتے تھے اسلئے بعض حضرات بدظن ہوکر واپس چلے جاتے تھے۔

وفات

بالآخر یہ آفتاب ومہتاب اپنی تمام بلندیوں کے بعد مؤرخہ ۸/ربیع الثانی ۱۴۲۶ھ ۱۷/مئی ۲۰۰۵ء بروز منگل شام کو غروب ہوا۔**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ**،

وَعَـافِـهٖ،وَاعْفُ عَـنْـهُ،وَاَكْـرِمْ نُـزُلَـهٗ،وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَـرَدِ،وَنَـقِّـهٖ مِـنَ الْـخَـطَايَاكَمَانَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَاراًخَيْـراًمِّـنْ دَارِهٖ،وَاَهْلاًخَيْـراًمِّنْ اَهْلِهٖ، وَزَوْجاًخَيْراًمِّنْ زَوْجِهٖ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

اہل وعیال

زوجہ محترمہ (امی جان) بہت ہی اعلیٰ درجہ کی منتظمہ، باوفا، خدمت گزار، عبادت گزار، مزاج شناس خاتون ہیں۔اس لئے خانگی، دینی وتبلیغی ہر موقعہ پر حضرت کو ان سے بڑا تعاون حاصل رہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ صحت وعافیت کے ساتھ امی جان کے سائے کو تادیر قائم رکھے۔

فرزند: حضرتؒ کے ایک ہی فرزند اشرف الحق تھے جن کا جوانی ہی میں طویل علالت کے بعد انتقال ہوا۔**اللهم اغفرله وارحمه.**

دختر: حضرتؒ کی ایک ہی دختر جن کا عقد علیگڑھ کے مشہور حکیم افہام اللہ صاحب کے صاحبزادے حکیم کلیم اللہ صاحب سے ہوا جو حضرت کے جانشین اور مجاز بھی ہیں۔ان سے اللہ تعالیٰ نے تین صاحبزادے عزیزی علیم الحق، فہیم الحق، سلیم الحق اور تین صاحبزادیاں عطا فرمائی ہیں امید کہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ حضرت کے نام کو روشن فرمائے گا۔

متعلقین

شروع ہی سے اللہ تعالیٰ نے حضرت کو چند ایسے رفقاء اور متعلقین عطا فرمائے تھے جن کے ذریعہ حضرت کو ہر طرح کی راحت نصیب ہوئی اور مجلس دعوۃ الحق اور

اشرف المدارس کی ترقی میں ہر وقت ان کا ساتھ رہا۔خاص طور پر (۱) **حضرت مولانا بشارت علی** صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو حضرت کے ہم عمر اور ہم عصر تھے اور حضرت کے مجاز بھی تھے۔پوری زندگی حضرت کے لئے وقف فرمادی اور ہمیشہ چھوٹے بن کر رہے۔اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔

(۲) **حضرت مولانا قاری امیر حسن صاحب دامت برکاتہم** جو حضرت کے ہم عصر ساتھیوں میں ہیں۔حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ ہیں۔اخلاص وتواضع حضرت قاری صاحب کا بہت بڑا وصف ہے۔ابتداء سے اشرف المدارس سے منسلک ہوئے۔آخیر تک حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے معین ومددگار رہے۔حضرت رحمۃ اللہ علیہ بھی ان کا بہت احترام کیا کرتے تھے مگر ایک شاگرد اور مرید کی طرح زندگی گزاری۔للہ تعالیٰ حضرت قاری صاحب کے سائے کو تادیر قائم رکھے، آمین۔

(۳) **حافظ عبد السلام صاحب مرحوم** جو حضرت کے قدیم رفقاء میں تھے۔دفتری امور کے بڑے ماہر تھے۔مرتے دم تک حضرت کا ساتھ دیا۔

(۴) **ماسٹر مولیٰ بخش صاحب مرحوم**، یہ بھی حضرت کے قدیم رفقاء میں تھے۔سرکاری امور کے انجام دہی میں بڑے ماہر تھے۔دعوۃ الحق، اشرف المدارس اور حضرت کے ذاتی سرکاری امور موصوف انجام دیتے تھے۔

(۵) **مولانا شعیب صاحب مدظلہ** مظاہر علوم سے فارغ ہیں۔حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے ایسے عاشق سب کچھ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے لئے قربان کردیا۔حکم کی تعمیل میں سراپا منتظر، روزانہ کتنی ہی ڈانٹ پڑتی مگر جانبین کی محبت وشفقت میں کوئی فرق نہیں آتا تھا۔حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا رنگ وحال غالب ہے۔

اسکے علاوہ منشی صدیق صاحب مدظلہ، منشی اسرار صاحب مدظلہ، مولوی عبدالرؤف صاحب مدظلہ وغیرھم قابل ذکر ہیں۔

فہرست خلفاء حضرت شاہ ابرارالحق صاحبؒ

مجازین بیعت

صوبہ اتر پردیش

۱) جناب مولانا بشارت علی صاحب (مرحوم)

(سابق نائب ناظم مدرسہ اشرف المدارس ومجلس دعوۃ الحق ہردوئی، یوپی)

۲) جناب مولانا محمد یوسف صاحب بستوی (مرحوم) (مدرسہ خیرالعلوم مسجد نیز انٹر کالج بستی)

۳) جناب ماسٹر حبیب اللہ صاحب (مرحوم) ﴿قصبہ بینی گنج، ضلع ہردوئی، یوپی﴾

۴) جناب منشی محمد صدیق صاحب ﴿مجلس دعوۃ الحق ہردوئی، یوپی﴾

۵) جناب حکیم سید کلیم اللہ صاحب ﴿انونہ ہاؤس سول لائن علی گڑھ، یوپی﴾

۶) جناب ماسٹر محمد عثمان صاحب (مرحوم) ﴿موضع تروا پہلوان پوسٹ ارکا بھر، ضلع ہردوئی﴾

۷) جناب مولوی حافظ عبدالروف صاحب سنسا پوری ﴿مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی، یوپی﴾

۸) جناب مولوی عبدالرؤف صاحب بستوی (مدرس مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی، حوپی)

۹) جناب مولوی افضال الرحمٰن سلمہ (بیت الفضل نمائش پوروہ ہردوئی، یوپی)

۱۰) جناب منشی اسرار احمد صاحب (مجلس دعوۃ الحق ہردوئی، یوپی)

۱۱) جناب مولوی عبیدالحلیم صاحب (مدرس مدرسہ بیت العلوم سرائے میر ضلع اعظم گڑھ، یوپی)

۱۲) جناب مولوی مفتی عبداللہ صاحب پھولپوری

(نائب ناظم مدرسہ بیت العلوم سرائے میر ضلع اعظم گڑھ، یوپی)

۱۳) جناب ڈاکٹر اسلام احمد صاحب (مرحوم) (مقام برہرہ پوسٹ ڈھولنہ ضلع ایٹہ، یوپی)

۱۴) جناب مولوی انعام احمد صاحب (صدر مدرس مدرسہ اشرفیہ روضۃ العلوم کاسگنج ضلع ایٹہ، یوپی)

یاد ابرار

۱۵) جناب مولوی عبید حسن صاحب (مدرس مدرسہ اشرفیہ روضۃ العلوم کاسگنج ضلع ایٹہ، یوپی)

۱۶) جناب مفتی افضل حسین صاحب (مدرس دارالعلوم مدرس دارالعلوم الاسلامیہ بستی، یوپی)

۱۷) جناب حاجی عظیم اللہ صاحب (مرحوم) (موضع رسولپور پوسٹ دوستپور ضلع سلطان پور، یوپی)

۱۸) جناب ڈاکٹر منور حسین صاحب (معرفت حکیم کلیم اللہ صاحب انونہ ہاؤس سول لائن علی گڑھ، یوپی)

۱۹) جناب عبدالحافظ صاحب (مجاز بیعت حضرت مولانا پھولپوری نوراللہ مرقدہ، ٹمبر میلہ روڈ لکھیم پور، یوپی)

۲۰) جناب مولوی انعام اللہ صاحب شاہجہانپوری (مدرس مدرسہ امدادیہ چوراہا گلی مرادآباد، یوپی)

۲۱) جناب مفتی محمد ارشد صاحب (مدرس مدرسہ مفتاح العلوم جلال آباد، مظفرنگر، یوپی)

۲۲) جناب مولانا قمرالدین احمد صاحب (مدرسہ فیض العلوم پڑھل گنج گورکھپور، یوپی)

۲۳) جناب مولانا بلال حسین صاحب تھانوی (مہتمم مدرسہ جامع العلوم اشرفیہ باغپت، یوپی)

۲۴) جناب صوفی ظہرالدین احمد صاحب (سول لائن علی گڑھ، یوپی)

۲۵) جناب انصار احمد صاحب کامل (چائل الہ آباد، یوپی)

۲۶) جناب مولانا قاری ابوالحسن صاحب اعظمی (صدر مدرس شعبہ قرآت تجوید دارالعلوم دیوبند، یوپی)

۲۷) جناب مفتی شفقت اللہ صاحب (مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی، یوپی)

۲۸) جناب مولوی محمد زکریا صاحب (قصبہ کرانہ ضلع مظفرنگر، یوپی)

آندھرا پردیش

۲۹) جناب علیم الدین صاحب ہاشمی (بتوسط مدرسہ فیض العلوم سعیدآباد، حیدرآباد، اے پی)

۳۰) جناب حافظ محمد اسحاق صاحب (نائب ناظم مدرسہ فیض العلوم سعیدآباد، حیدرآباد، اے پی)

۳۱) جناب حاجی عبدالستار صاحب (مدرسہ فیض العلوم سعیدآباد، حیدرآباد، اے پی)

۳۲) جناب سلیم اللہ غوری صاحب ﴿ڈویزنل کارپوریشن آفس بھونگیر ضلع نلگمڈہ، اے پی﴾

۳۳) جناب نظام الدین صاحب (مرحوم) ﴿سابق ناظم مدرسہ بیت العلوم ہرپور کاغذنگر﴾

اڑیسہ

۳۴) جناب صوفی عبدالصمد صاحب (مرحوم) ﴿کیپٹل مسجد بھونیشور، اڑیسہ﴾

۳۵) جناب مولانا محمد اطہر صاحب بستوی ﴿صدر مدرس مدرسہ جامع العلوم کیپٹل مسجد بھونیشور، اڑیسہ﴾

۳۶) جناب سید اظہر کریم صاحب ﴿بکنگ کلرک اسٹیشن بھونیشور، اڑیسہ﴾

۳۷) جناب ذاکر صاحب ﴿رمنہ بالیسر ضلع کٹک، اڑیسہ﴾

بہار

۳۸) جناب مظہر حسین صاحب (مرحوم) ﴿معرفت پریاگ نرائن اگروال ملنگوا ضلع سیتامڑھی، بہار﴾

۳۹) جناب مولوی عبدالمنان صاحب ﴿مدرسہ عربیہ امدادیہ اشرفیہ، راجوپٹی ضلع سیتامڑھی، بہار﴾

کرناٹک

۴۰) جناب ڈاکٹر علی ملپا صاحب ﴿طیبہ منزل، نوائط کالونی، بھٹکل ۵۸۱۳۲۰، کرناٹک﴾

۴۱) جناب حاجی عبدالرحمٰن صاحب ﴿جونیر انجنیئر مکا:۱۳۹۷۱-۶ کھاری باؤلی مومن پورہ گلبرگہ، کرناٹک﴾

گجرات

۴۲) جناب مولانا عبدالاحد صاحب ﴿دارالعلوم تاراپور ضلع کھیڑا، گجرات﴾

۴۳) جناب مولوی یعقوب اشرف صاحب ﴿دارالعلوم اشرفیہ داندیر سورت، گجرات﴾

۴۴) جناب مولوی محمد ایوب صاحب ﴿دارالعلوم اشرفیہ داندیر سورت، گجرات﴾

تاملناڈو

۴۵) جناب مولانا جعفر علی صاحب ﴿۸۔پیش امام اسٹریٹ آمبور، این۔اے ۶۳۵۸۰۲، تاملناڈو﴾

۴۶) جناب مولانا مفتی سعید احمد صاحب (مجاز بیعت حضرت مولانا نثار احمد صاحبؒ)

﴿۲۳۔ملا اسٹریٹ پرنام بٹ، آمبور ۶۳۵۸۱، تاملناڈو﴾

۴۷) جناب حکیم محمد آمین صاحب (مرحوم) ﴿۱۰۸ ملا اسٹریٹ پرنام بٹ ۶۳۵۸۱، تاملناڈو﴾

۴۸) جناب محمد اسعد صاحب (برادر جناب مفتی سعید احمد صاحب)

﴿۲۳۔ملا اسٹریٹ پرنام بٹ ۶۳۵۸۱، تاملناڈو﴾

۴۹) جناب مولانا حکیم افسر پاشا صاحب ﴿شفاء ڈسپنسری انجمن اسٹریٹ نادر پیٹ گڑیاتم﴾

مدھیہ پردیش

۵۰) جناب مولوی مفتی عبدالرشید صاحب ﴿مدرسہ فیض العلوم راحت گڑھ، ایم پی﴾

مہاراشٹر

۵۱) جناب مولوی سید محمد محمود صاحب (مجاز بیعت حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ)

﴿جامع مسجد گیورائی، ضلع بیڑ، مہاداشٹر﴾

۵۲) جناب عبدالوکیل صاحب ﴿مدرسہ فیض القرآن مدینہ مسجد اقبال نگر، پربھنی مہاراشٹر﴾

۵۳) جناب مفتی سعید الرحمٰن صاحب بستوی

﴿۴۴/دودھ والی بلڈنگ، دوسری منزل روم ۱۱-۱۲، اسلام پورہ اسٹریٹ ممبئی۔۴، مہاراشٹرا﴾

۵۴) جناب عزیز الرحمٰن صاحب فتح پوری ﴿۴۱۲۔بزم صدیق مولانا آزاد روڈ ممبئی۔۴، مہاراشٹرا﴾

اترانچل

۵۵) جناب مولوی مظاہر الحق صاحب (قصبہ گدرپور وارڈ۔۱۴، مکان ۲۴، ضلع اوڈیم سنگھ نگر، اترانچل)

بیرونی ممالک

افریقہ

۵۶) جناب مولوی یحییٰ بھام صاحب ﴿پوسٹ بکس ۱۲۵ لمنیشیا ۱۸۲۰، ٹرانسوال، جنوبی افریقہ﴾

۵۷) جناب مولوی سلیمان گھانچی صاحب

﴿دارالعلوم زکریا پوسٹ نکس ۱۰۷۸۶، ٹرانسوال لمنیشیار ۱۸۲۰، ساؤتھ افریقہ﴾

۵۸) جناب عبدالحق ڈیسائی صاحب ﴿پوسٹ بکس ۱۲۱۲۴، جاکوبس ۴۰۲۶، ڈربن، ناٹال، ساؤتھ افریقہ﴾

امریکہ

۵۹) جناب بہاؤالدین صاحب سلیم حیدرآبادی (N ۱۵۱ ۶ گرین ویوشکاگو ILL 60660)

انگلینڈ

۶۰) جناب مولوی محمد ایوب صاحب سورتی

(۲۲۔ہائی برن روڈ، ڈبلیوایف ۱۷۷، ٹی ڈبلیوباٹلی ویسٹ پارک شائرلندن انگلینڈ، یوکے)

بنگلہ دیش

۶۱) جناب مولانا فضل الرحمٰن صاحب

(خادم خانقاہ امدادیہ اشرفیہ ۶۷ ڈبالکانگر بیت الامان مسجد پوسٹ گندریاڈھاکہ، بنگلہ دیش)

۶۲) جناب مولانا مفتی عبدالرحمٰن صاحب (ساکن امام نگرڈاکخانہ ناظرباٹ، بنگلہ دیش)

۶۳) جناب مولانا صلاح الدین صاحب (محدث جامعہ اسلامیہ مدینہ جبترا باڑی، ڈھاکہ، بنگلہ دیش)

۶۴) جناب پروفیسر حمید الرحمٰن صاحب

(معرفت مولوی فضل الرحمٰن صاحب، ۶۷ ڈبالکانگر بیت الامان مسجد پوسٹ گندریاڈھاکہ، بنگلہ دیش)

۶۵) جناب مولانا محمود الحسن صاحب (مہتمم جامعہ اسلامیہ جاترا باڑی، ڈھاکہ)

۶۶) جناب مولانا مفتی شمس الدین صاحب (استاد جامعہ پٹیہ جالگام، بنگلہ دیش)

۶۷) جناب مولانا شفیع اللہ صاحب

(مدرسہ خادم الاسلام گوہرڈنگہ پوسٹ خادم الاسلام وایاپاٹ گالی ضلع گوپال گنج، بنگلہ دیش)

۶۸) جناب مفتی منصورالحق صاحب (نائب مہتمم جامعہ رحمانیہ محمد پور، ڈھاکہ)

۶۹) جناب غیاث الدین صاحب (پروفیسر نائب امیر تھانہ لال باغ، ڈھاکہ)

۷۰) جناب مولانا امداداللہ صاحب (شیخ الحدیث جامعہ امدادیہ، کشورگنج، ڈھاکہ، بنگلہ دیش)

پاکستان

۷۱) جناب مولانا حکیم اختر صاحب (پوسٹ بکس ۱۱۱۸۲ گلشن اقبال ۲ کراچی)

۷۲) جناب غلام سرور صاحب (برٹش کوئنک کلینرس مال روڈ نزد مسجد شہداء، لاہور، پاکستان)

۷۳) جناب حاجی محمد افضل صاحب

(تھل جوٹ مل لمیٹڈ پانچویں منزل، المنصور بلڈنگ ۱۰۱ چندریگر روڈ پوسٹ بکس ۵۲۶۶ کراچی، پاکستان)

۷۴) جناب مولوی مظہر میاں صاحب

(کتب خانہ مظہر مقابل صمدانی ہاسپٹل پوسٹ بکس ۱۱۱۸۲، گلشن اقبال ۲ کراچی پاکستان)

۷۵) جناب جمیل احمد صاحب (۳جی ۲/۱ ناظم آباد کراچی، پاکستان)

۷۶) جناب قاری محفوظ صاحب (امام مسجد جہانگیر آباد، پاکستان)

سعودی عربیہ

۷۷) جناب انوار الحق صاحب (انجینیر پوسٹ بکس ۳۷۵۹ جدہ، سعودی عربیہ)

۷۸) جناب مولانا عبدالرحمٰن صاحب (حیدرآبادی پوسٹ بکس ۶۲۰ جدہ ۲۱۲۳۱، سعودی عربیہ)

۷۹) جناب احمد اعزاز صاحب (حیدرآبادی پوسٹ بکس ۲۶۷۷، جدہ ۲۱۴۶۱، سعودی عربیہ)

۸۰) جناب منصور علی خانصاحب (صندوق البرید ۱۴۳۲، جدہ ۲۱۳۴۱، سعودی عربیہ)

۸۱) جناب عبدالحمید خان صاحب (ملیح آبادی معرفت محمد انوار الحق۔ب ۳۷۵۹، جدہ، سعودی عربیہ)

۸۲) جناب قاری خلیق اللہ صاحب (ص، ب ۱۱۴، مدرسہ صولتیہ، مکۃ المکرّمہ، سعودی عربیہ)

مجازین صحبت

۱) جناب ماسٹر مولیٰ بخش صاحب (مرحوم) (محلّہ خزانچی ٹولہ، ہردوئی، یوپی)

۲) جناب مولوی عبدالمبین صاحب گونڈوی (مدرسہ اشرف المدارس، ہردوئی، یوپی)

۳) جناب مولوی محمد شعیب صاحب بستوی (مدرسہ اشرف المدارس، ہردوئی، یوپی)

۴) جناب مولوی فیض الحسن صاحب (دفتر مجلس دعوۃ الحق، ہردوئی، یوپی)

۵) جناب مولوی حافظ عبید الرحمٰن صاحب گلبرگی (مدرسہ اشرف المدارس، ہردوئی)

۶) جناب مولوی محمد احمد صاحب (مرحوم)

(صدر مدرس مدرسہ جامع العلوم محلّہ صلحاڑہ، قصبہ بلگرام، ضلع ہردوئی، یوپی)

۷) جناب مولوی فتح الرحمٰن (موضع سبادا ضلع باندہ، یوپی)

۸) جناب سید محمد زبیر صاحب (موضع لکڑیا مؤپوٹ نیم سار ضلع سیتاپور، یوپی)

۹) جناب مولوی سراج محمد صاحب افغانی (مسجد چھتہ دارالعلوم دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی)

۱۰) جناب قاری محمد الیاس صاحب (انونہ ہاؤس سول لائن علی گڑھ، یوپی)

۱۱) جنا بمولوی محمد فاروق صاحب (صدر مدرس مدرسہ مصباح العلوم کیول ہار، ملیح آباد، لکھنؤ)

۱۲) جناب مولوی اکرام اللہ صاحب (مدرس مدرسہ جامع الہدیٰ بڑی مسجد گل شہید، مرادآباد، یوپی)

آندھراپردیش

۱۳) جناب کمال الدین پاشا صاحب (مرحوم) (وظیفہ یاب مدرسہ فیض العلوم سعید آباد، حیدرآباد، اے پی)

۱۴) جناب مولوی عبدالغنی صاحب (مدرسہ فیض العلوم، سعید آباد، حیدرآباد، اے پی ۵۰۰۶۵۹)

۱۵) جناب نواب محمد باقر خانصاحب (باقرباغ سعید آباد، حیدرآباد، اے پی ۵۰۰۶۵۹)

۱۶) جناب عبدالرحیم صاحب (مرحوم) (۲۳۰-۳-۱۶ چنچل گوڑہ حیدرآباد، اے پی ۵۰۰۶۵۹)

۱۷) جناب مولوی عبدالمغنی صاحب (معین نائب ناظم مدرسہ فیض العلوم سعید آباد، حیدرآباد)

۱۸) جناب مولوی ولی الدین صاحب (صدر مدرس مدرسہ فیض العلوم سعید آباد، حیدرآباد)

۱۹) جناب مولوی عبدالمعز صاحب (امام مسجد حضور نگر ضلع نلگنڈہ، اے پی ۵۰۸۲۰۴)

اڑیسہ

۲۰) جناب مولوی فضل الحق صاحب (معرفت محمد عابد صاحب موضع بڑا منگل پور، دھرم شالہ ضلع کٹک، اڑیسہ)

۲۱) جناب سید محمد زبیر صاحب (منیجر کول پوسٹ بکس ۸۷ بھونیشور، اڑیسہ)

مہاراشٹر

۲۲) جناب حاجی عبدالمجید صاحب (صدر مدرس مدرسہ فیض القرآن مدینہ مسجد اقبال نگر پربھنی، مہاراشٹر)

۲۳) جناب عبدالشکور صاحب (۱۲، دون تاڑ کراس لین دوسرا مالا روم ۱۱، ممبئی نمبر ۹)

بیرونی ممالک

انگلینڈ

۲۴) جناب حافظ محمد ماکدا صاحب (۸۱، وارڈیک روڈ پاٹلی ویسٹ پارک شائر ڈبلوایف ۱۷، اے پی ۶، انگلینڈ)

بنگلہ دیش

۲۵) جناب مولوی احمد اللہ صاحب (معرفت یونس میاں صاحب ۷۶۱۲ ایم عبدالحیٔ روڈ، ڈھاکہ ۴، بنگلہ دیش)

۲۶) جناب حاجی حبیب اللہ صاحب (ہاؤس ۶۹، روڈ ۸، دھان منڈی ڈھاکہ، بنگلہ دیش)

۲۷) جناب حاجی ناظم الدین صاحب (مدرسہ دارالعلوم اترا ڈھاکہ، بنگلہ دیش)

پاکستان

۲۸) جناب شفیق احمد صاحب (معرفت حکیم محمد اختر صاحب گلشن اقبال نمبر۲ پوسٹ بکس ۱۱۱۸۲، کراچی، پاکستان)

۲۹) جناب ڈاکٹر قرار احمد صاحب (مکان نمبر ۲۶۰، بی سیکٹر بی، ٹاؤن شپ کراچی ۳۶، گیارہ نارتھ کراچی)

۳۰) جناب مولوی محمد شبیہ صاحب (مرحوم)

(خطیب جامع مسجد الفلاح بلاک ایچ پوسٹ بکس ۱۰۹۲۲ نارتھ ناظم آباد، کراچی، پاکستان)

۳۱) جناب شیخ نذیر حسین صاحب (۲۲۴ بی نیو سمیل روڈ مغل پورہ، لاہور، پاکستان)

سعودی عربیہ

۳۲) جناب محمد صدیق صاحب بوئیرا (ص، ب ۸۵۰۸ جدہ، سعودی عربیہ)

۳۳) جناب محمد اسماعیل صاحب بوئیرا (ص، ب ۸۵۰۸ جدہ، سعودی عربیہ)

۳۴) جناب ابراہیم رشید سلمہ (ابن الرشید فارمیسی نقابل عبداللہ ہاشم، جدہ، سعودی عربیہ)

۳۵) جناب ریاض الدین صاحب (ص، ب ۳۹۸۵، مدینہ منورہ، سعودی عربیہ)

یہ فہرست حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے وفات سے چند یوم قبل ہمیں ارسال فرمائی تھی جس پر ۱۸؍ربیع الاول ۱۴۲۶ھ کی تاریخ تحریر تھی۔ اس کے بعد جن حضرات کو اجازت دی ہو تو اسکی تحقیق، حضرت کے جانشین حکیم کلیم اللہ صاحب سے کی جاسکتی ہے۔

مؤلف کی دوسری کتاب

تراویح سنت کے مطابق پڑھئے

فضیلت تراویح، رکعات تراویح، طریقہ تراویح
ومسائل ضروری احادیث کی روشنی میں

تالیف

مولانا محمد شفیع قاسمی بھٹکلی

باہتمام

محمد احمد ابن مولانا محمد شفیع قاسمی

Raziyatul Abrar,Salman Abad,

Bhatkal 581320,Karnataka